



وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيفٌ عَلِيمٌ وَمَا أَنْتَ بِمُكِيلٍ ۱ ... سورة الشورى

”اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے اللہ ان پر نگران ہے اور آپ ان پر کارساز نہیں ہیں۔“

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ بہت سی دعاؤں سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تمام مخلوقات کو اللہ ہی کی پناہ اور حفاظت میں دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کی چند ادعیہ مسنونہ درج ذیل ہیں :

(1) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر کی طرف آئے تو اپنی چادر کے پلو سے اسے جھاڑے اور اللہ کا نام لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بستر پر اس کے بعد کیا چیز آئی ہے۔ جب لیٹنے لگے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ کلمات پڑھے :

(سبائک ربی بک وضعت جنبی وبک أرفعه إن أمسکت نفسی فاغفر لہا وإن أرسلتها فاحفظہا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین) (مسلم، الذکر والدعا والتوبۃ والاستغفار، الدعاء عند النوم، ح : 2714)

”پاک ہے تو اے میرے رب! تیرے (نام کے) ساتھ ہی میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے معاف کر دینا اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کرنا جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔“

(02) مسافر کو مقیم کے لیے یہ دعا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے :

استودعک اللہ الذی لا یضیع ودائعہ (مسند احمد 2/403، ابن ماجہ، ح : 2825)

”میں تجھے اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

(3) مقیم کی مسافر کے لیے مسنون دعا یہ ہے :

(أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَتَوَاتِيمَ عَمَلِكَ) (ابن ماجہ، الجہاد، تشبیح الغزاة ووداعہم، ح : 2826)

”میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتمہ کے اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

مذکورہ بالا ادعیہ ماثورہ میں (فاحفظہا بما تحفظ بہ)، (استودعک اللہ) اور (أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ) کے الفاظ قابل غور ہیں۔

نیز اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی بچانے والا نہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مخلوقات کے محافظ ہونے کی نفی ہے :

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَمَلَكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۱۰۷ ... سورة البقرة

”کیا آپ کو علم نہیں کہ زمین و آسمان کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی ولی اور مددگار نہیں۔“

نیز فرمایا :



وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ ۲۲ ... سورة العنكبوت

”تم نہ تو زمین میں اللہ کو عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں، اللہ کے سوا تمہارا کوئی ولی ہے نہ مددگار۔“

شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا:

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۗ ۸۶ ... سورة مود

”میں تم پر قطعاً نگہبان (اور داروغہ) نہیں ہوں۔“

یہی اعلان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا۔ (6/ الانعام: 104)

درج ذیل آیات میں بھی یہی مضمون بیان کیا گیا ہے:

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ ۸۰ ... سورة النساء

وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ ۱۰۷ ... سورة الانعام

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ ۴۸ ... سورة الشورى

مندرجہ بالا حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل محافظ اور نگہبان اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ البتہ کتاب و سنت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ تمام انسانوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے محافظ مقرر کیے گئے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَنَا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۗ ۴ ... سورة الطارق

”کوئی ایسا نہیں جس پر نگہبان فرشتہ نہ ہو۔“

ایک اور مقام پر فرمایا:

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَكَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ... ۱۱ ... سورة الرعد

”اس (اللہ تعالیٰ) کے پہرے داراس (انسان) کے آگے پیچھے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔“

سورة الانعام میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَهُوَ الْقَائِمُ أَوْفَىٰ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفِظَةً ۗ ۶۱ ... سورة الانعام

”اور وہی پسینے بندوں کے اوپر غالب و برتر ہے اور وہ تم پر نگہبانی کرنے والا بھیجتا ہے۔“

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ اور يُرْسِلُ کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ محافظ اللہ کے حکم سے اور اسی کی طرف سے مقرر ہیں۔ ان پر بھی اللہ تعالیٰ کا حکم چلتا ہے۔ جسے اللہ نہ پہچانا چاہے



اسے کوئی بھی چاہ نہیں سکتا۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 44

محدث فتویٰ